



## سوال

(506) نماز میں وسوسے اور شکوک

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے نماز کی رکعات کی تعداد میں بہت شک رہتا ہے۔ حالانکہ میں نماز بلند آواز سے پڑھتی ہوں تاکہ جو پڑھا ہے اسے یاد رکھ سکوں لیکن پھر بھی شک رہتا ہے اور جب نماز سے فارغ ہوتی ہوں تو یوں محسوس کرتی ہوں جیسے کوئی رکعت یا سجدہ یا تشہد بھول گئی ہوں حالانکہ میں بہت کوشش کرتی ہوں کہ شک سے بچوں لیکن بے سود امید ہے آپ رہنمائی فرمائیں گے کہ میں شک سے کس طرح بچ سکتی ہوں۔ کیا شک کی وجہ سے نماز کو دوہرا کرنا واجب ہے؟ کیا کوئی ایسی دعا ہے جسے نماز کے شروع میں ازالہ شک کے لئے پڑھ لیا کروں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وسوسوں کے خلاف جنگ کرنا ان سے بچنا اور کثرت سے ((اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم)) پڑھنا واجب ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۱ نَلِكِ النَّاسِ ۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَاسِ ۴ ... سورۃ الناس

"کہہ دیجئے (اے پیغمبر! صلی اللہ علیہ وسلم) کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی لوگوں کے معبود برحق کی وسوسہ ڈالنے والے (شیطان) کی بُرائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔"

نیز فرمایا:

وَإِنَّمَا تَزْعَمُ مِنَ الشَّيْطَانِ تَزْعُوقًا فَاسْتِزِدْ بِاللَّهِ سَمْعَ عَلِيمٍ ۲۰۰ ... سورۃ الاعراف

"اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بے شک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔"

جب نماز یا وضوء سے فارغ ہونے کے بعد شک پیدا ہو تو اس شک کو جھٹک دیجئے اس سے اعراض کیجئے اس کی طرف التفات نہ کیجئے اور اعتماد کیجئے کہ نماز اور وضوء صحیح ہے۔ اور اگر نماز کے اندر یہ شک ہو کہ معلوم نہیں آپ نے تین رکعات پڑھی ہیں۔ یا چار تو انہیں تین قرار دے کر نماز مکمل کر لو اور سلام سے قبل سو کے دو سجدے کر لو کیونکہ جس شخص کو اس طرح کا شک لاحق ہو اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو شیطان سے محفوظ رکھے۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

صداما عندی واللہ اعلم بالصواب



## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 422

محدث فتویٰ